بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

PRIME MINISTER

رمضان المبارک ۔ ۱۴۲۸ھ کے آغاز پر
وزیر اعظم پاکستان جناب شوکت عزیز
کا پیغام

یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہمیں ایک بار پھر رمضان المبارک کے روزے رکھنے اور اس کی برکتیں سمیٹنے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنے کا موقع نصیب ہوا۔ اس کے لئے میں تمام مسلمان بزرگوں، بھائیوں، بہنوں، بچوں اور بچیوں کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

ماہِ رمضان کا شمار اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ ترین مہینوں میں ہوتا ہے۔ اس مہینے میں قرآن حکیم نازل ہوا۔ لیلۃ القدر اسی ماہ مبارک کے آخری عشرے میں رکھی گئی ہے۔ پاکستان کے مسلمانوں کے لئے ماہ رمضان کی اہمیت کا ایک اور پہلو قیام پاکستان کے حوالے سے ہے۔ اسلامی تقویم کے مطابق پاکستان ماہِ رمضان کی 27 ویں شب کو دنیا کے نقشے پر ظاہر ہوا۔

روزہ کا بنیادی مقصد انسان میں تقویٰ، انکساری، عاجزی اور رواداری پیدا کرنا۔ یہ عبادت انسان کے اندر ضبط نفس، نیکی کے لئے کوشش اور برائی کے خلاف ڈٹ جانے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ یہ مقصد صرف اس وقت حاصل ہو سکتا ہے جب انسان پورے شعور کے ساتھ ان تمام کاموں سے دور رہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا اور وہ تمام عمل اختیار کیے جائیں جن کا اللہ تعالیٰ حکم فرماتے ہیں۔ ان چیزوں کا اگر خیال نہ رکھا جائے تو روزہ محض بھوک اور پیاس رہ جاتا ہے۔

روزہ اعلیٰ انسانی اقدار کی تربیت کے لئے ایک اہم مشق بھی ہے۔ اس سے انسان میں صبر و استقلال اور ایثار و قربانی کے جذبے پروان چڑھتے ہیں۔ باہمی محبت، یگانگت اور بھائی چارے کی فضاء ہموار ہوتی ہے۔ اس ماہ مبارک میں ہر مسلمان اپنے سے کم دست مسلمان کی ضرورتوں کا خیال رکھتا ہے۔ جس کی وجہ سے معاشرے کے مختلف طبقوں کے درمیان ناہمواری دور کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہی ایک مسلمان کا کردار اور یہی ایک اسلامی معاشرے کی اساس ہے۔

یاد رہے! قیام پاکستان کا بنیادی مقصد بھی یہی تھا کہ برصغیر کے مسلمانوں کے لیے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جائے جہاں ہر فرد پوری آزادی کے ساتھ اپنی دینی اور دنیاوی ذمہ داریاں ادا کر سکے۔ ایک ایسے جدید ترقی یافتہ فلاحی معاشرے کا قیام تحریک آزادی کے رہنماؤں کا نصب العین تھا۔ پاکستان کا قیام اسی نصب العین کی پہلی منزل ہے۔ یہ ہماری اولین ذمہ داری ہے کہ ہم اس نصب العین کے مکمل حصول کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ اس کے لئے اپنے درمیان نظم و ضبط، اتحاد و بھائی چارہ اور ایثار اور قربانی کے اعلیٰ انسانی جذبوں کو فروغ دیں۔ منافرت، ناانصافی، شدت پسندی اور دہشت گردی کو ہوا دینے والے عناصر کا بھرپور مقابلہ کریں۔ ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے دن رات کام کریں۔ اس طرح سے ہم اپنے اس مقصد کو ضرور حاصل کریں گے جس کے لئے ہمارے آباء و اجداد نے جان و مال کی لازوال قربانیاں دیں۔ انشاء اللہ!

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو رمضان المبارک کی برکتیں سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

☆☆☆☆☆